باب 4

آداب

عبادت گاہوں کے آداب:

آداب غیر رسمی قوانین ہوتے ہیں جن سے کسی معاشرے کی ثقافتی، تاریخی اور مذہبی ترجیحات کا پتا چلتا ہے۔ایک انسان معاشرے میں جس قدر شائستہ اور مناسب رویہ اختیار کرتا ہے، اتنا ہی وہ مؤدب، بااخلاق اور مہذب سمجھا جاتا ہے۔آدابِ زندگی انسان کو ایسے جرائم اور خطاؤں بلکہ بعض اوقات فسادات سے بچاتے ہیں جن سے قانون نہیں بچا سکتا۔آپ نے اکثر دیکھا ہوگا کہ ایک شخص اپنی غلطی کا احساس ہونے پر ''معاف کیجیے'' (Sorry) کہہ دیتا ہے تو دوسرے کے دل کا میل اتر جاتا ہے، اگر ایسا نہ ہو تو پھر معاملہ کتنا بگڑ جائے؟ عبادت گاہ کے آداب پڑھیے، ذہن نشین کیجیے اور ہمیشہ ان پر کاربند رہیے۔

عبادت گاہوں میں مذہبی فرائض سرانجام دیئے جاتے ہیں۔ ہوسکتا ہے کہ ایک مذہب کے ماننے والے اپنی عبادت گاہ کو زیادہ اہم سمجھتے ہوں لیکن یاد رکھیے کہ ہر عبادت گاہ اس مذہب کے ماننے والوں کے لیے اتنی ہی مقدس ہے جتنی آپ کی عبادت گاہ آپ کے لیے مقدس ہے۔اس لیے تمام عبادت گاہوں کا احترام لازم ہے۔ یہ صرف آداب کا تقاضا ہی نہیں خود مذہب کا حکم بھی ہے:۔

1۔ عبادت گاہ ایک مقدس مقام ہے اس لیے اس کا احترام کیجیے۔

2۔ عبادت گاہ میں داخل ہوتے ہی موبائل فون بند کر دیں اور عمومی گفتگو سے پرہیز کیجیے۔

3۔ تمباکو نوشی سے پرہیز کیجیے۔اگر کوئی مذہب اسے بُرا نہیں سمجھتا، تو بھی عبادت گاہ میں اسے معیوب سمجھا جاتا ہے۔

4۔ مذہب ایک حساس معاملہ ہے اس لیے دوسروں کے جذبات کا خیال رکھیے۔

5۔ عبادت گاہ میں کھانا پینا مناسب نہیں لیکن وہاں جو نیاز ملے اسے کھا لینا چاہیے۔

6۔ کسی عبادت گاہ میں برہنہ یا نیم برہنہ حالت میں داخلہ نامناسب ہوتا ہے۔اس لیے کسی عبادت گاہ میں جانے سے پہلے مناسب لباس پہن لیجیے۔

7۔ اکثر عبادت گاہوں میں نئے آنے والوں کو خوش آمدید کہا جاتا ہے، لیکن جہاں داخلے کی خصوصی شرائط ہوں یا داخلہ محدود یا منع ہو، وہاں ان باتوں کی پابندی لازم ہے۔

8۔ عبادت گاہوں میں تھوکنا اور بے جا ہنسی مذاق منع ہے۔

مندر :

1۔ مندر میں مناسب اور پاکیزہ لباس میں آئیں اور مندر میں سر ڈھانپ کر داخل ہوں۔

2۔ مندر میں داخلے سے پہلے جوتے اُتار دیں۔

3۔ مندر میں پاؤں استھان کی طرف نہ کریں۔

4۔ مندر میں بھنڈارے کی سیوا ہر خاص و عام کے لیے برابر ہے۔

مندر

وہارہ (بدھ مت) :

بدھ مت کی عبادت گاہ کو وہارہ (Vihara) کہا جاتا ہے۔ بدھ اپنی عبادت گاہ میں آنے والوں کو خوش آمدید کہتے ہیں۔ تاہم وہ توقع کرتے ہیں کہ لوگ اُن کی عبادت گاہوں کے آداب کا خیال رکھیں گے۔ وہارہ میں جانے والوں کو ان باتوں کا خیال رکھنا چاہیے۔

1۔ جوتے عبادت گاہ سے باہر اتارے جائیں۔

2۔ پاکیزہ اور ڈھیلا ڈھالا لباس پہنا جائے۔

3۔ باہم بول چال اور ملنے جلنے میں احترام کا رویہ اپنایا جائے۔

4۔ وہارہ میں مرد اور خواتین مل کر بیٹھتے ہیں۔

5۔ سادھوؤں سے عام آدمی ہاتھ نہ ملائے۔

وہارہ (بدھ مت)

سیناگاگ: (Synagogue) یہودی عبادت گاہ

کنیسہ (انگریزی: shul، یونانی: synagogue) یہودی معبد کو کہتے ہیں۔ عبرانی میں اس کو بیت تفیلہ (عبادت گاہ) یا بیت کنیست (جماعت خانہ) بھی کہا جاتا ہے۔

عموماً ہر جماعت خانے میں ایک بڑا سا کمرہ ہوتا ہے جس میں جماعت اکٹھا ہوتی ہے، دو تین چھوٹے کمرے ہوتے ہیں اور کئی میں درسِ تورات کے لیے ایک الگ کمرہ ہوتا ہے جس کو بیت مِدراش کہتے ہیں

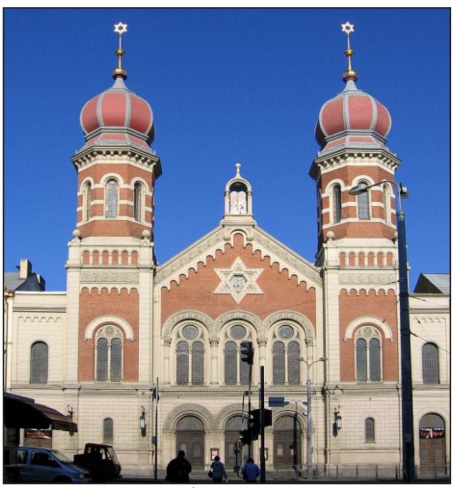

یہودی عبادت گاہ

درسِ تورات کے لیے ایک الگ کمرہ ہوتا ہے جس کو بیت مِدراش کہتے ہیں

بڑے جماعت خانوں میں اکثر مِقواہ بھی موجود ہوتا ہے جو غسل کے لیے ہوتا ہے۔

1۔ پاکیزہ لباس پہن کر جائیں۔

2۔ مرد سر ڈھانپ کر رکھیں۔ سر ڈھانپنے کے لیے خاص ٹوپی مہیا کی جاتی ہے۔

3۔ رجعت پسندوں (Orthodox) کی عبادت گاہوں میں شادی شدہ عورتیں سر ڈھانپ کر بیٹھیں۔

4۔ عبادت کے دوران دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور پردے ہٹا دیئے جاتے ہیں۔ عبادت کے دوران سب کھڑے ہو جاتے ہیں۔

5۔ رجعت پسندوں کے ہاں مرد اور عورتیں ایک جگہ عبادت نہیں کر سکتے۔

گرجا گھر:

1۔ گرجا گھر میں مناسب اور پاکیزہ لباس پہنا جاتا ہے۔

2۔ گرجا گھروں میں دری، قالین یا بینچ پر بیٹھ کر عبادت کی جاتی ہے۔

3۔ مرد اور خواتین الگ الگ بیٹھتے ہیں۔

4۔ مسیحی عبادت کے مختلف حصے ہوتے ہیں بعض حصّوں میں صرف پادری صاحب عبادتی الفاظ ادا کرتے ہیں اور عبادت کے بعض حصوں میں تمام لوگ مل کر عبادتی الفاظ ادا کرتے ہیں۔ اسی طرح عبادت کے کچھ حصے کھڑے ہو کر ادا کیے جاتے دہیں، اور کچھ گھٹنے ٹیک کر ادا کیے جاتے ہیں۔ جبکہ عبادت کے کچھ حصے حمدیہ گیت موسیقی کے ساتھ گا کر ادا کیے جاتے ہیں۔

5۔ مرد سر ڈھانپے بغیر عبادت کرتے ہیں اور عورتیں سر ڈھانپ کر عبادت میں شریک ہوتی ہیں۔

گرجا گھر

مسجد:

ہر عبادت گاہ میں داخل ہونے والے دو طرح کے لوگ ہوتے ہیں۔ زیادہ تر اس مذہب کے ماننے والے ہوتے ہیں۔ ان کے لیے مذہب کی ہدایات کے مطابق عمل کرنا ضروری ہوتا ہے۔ دوسرے وہ، جو کسی وجہ سے دوسرے مذاہب کی عبادت گاہ میں جاتے ہیں۔ مسجد مسلمانوں کی عبادت گاہ ہے۔ ایک مسلمان کے لیے مسجد میں داخلے کے وقت ضروری ہے کہ وہ باوضو ہو، عبادت کی نیت سے داخل ہو، اس کا لباس پاک ہو، وہ قبلہ رو ٹانگیں نہ پھیلائے، اور وہ غیر ضروری باتوں سے پرہیز کرے جب کہ دیگر لوگوں اور خود مسلمانوں کو مسجد کے

ان آداب کا خیال رکھنا چاہیے۔

1۔ مسجد میں دنیاوی اُمور پر گفتگو نہ کریں۔ جب لوگ عبادت میں مصروف ہوں تو خاموش رہنا چاہیے۔

2۔ مساجد میں داخلے سے پہلے جوتے اتار دینا ضروری ہے۔

3۔ بدبودار خوراک کھا کر مسجد میں نہ جائیں اور نہ ہی بدبودار لباس پہن کر جائیں۔

5۔ نماز ادا کی جارہی ہو تو نمازی کے سامنے سے نہ گزریں۔

6۔ موبائل فون بند رکھیں اور غیر ضروری گفتگو سے پرہیز کریں۔

7۔ مرد اور خواتین پاکیزہ حالت ہی میں مسجد میں داخل ہوں۔

مسجد وزیر خان

گورودوارہ :

1۔ سکھوں کی عبادت گاہ گورودوارہ میں داخلے سے قبل جوتے اور موزے اتار دیئے جائیں۔ ہاتھ اور پاؤں دھولیں۔

2۔ سر ڈھانپ لیے جائیں۔ جن کے پاس رومال یا ٹوپی نہ ہو، انھیں گورودوارے میں سر ڈھانپنے کے لیے کپڑا مہیا کیا جاتا ہے۔

3۔ مرد اور عورتوں کے عبادت کے دَوران بیٹھنے کے لیے الگ الگ جگہ ہوتی ہے۔

4۔ گورودوارے کی حدود میں سگریٹ، کوئی نشہ آور اشیا یا گوشت، اور انڈہ لے جانا نیز ان کا استعمال کرنا سختی سے ممنوع ہے۔

5۔ گوروگرنتھ صاحب کا پاٹھ ہو رہا ہو تو خاموشی سے مؤدب بیٹھتے ہیں۔

6۔ سنگت کے لیے پرشاد لینا ضروری ہے۔

7۔ گورودوارہ صاحب کے چار دروازے ہوتے ہیں۔ کسی بھی مذہب، ذات یا رنگ کا کوئی بھی انسان گورودوارہ جا سکتا ہے۔

8۔ ہر انسان کے لیے ضروری ہے کہ وہ گورودوارہ صاحب میں سب کے لیے ارداس (دُعا) کرے۔

گرودوارہ پنجہ صاحب

☆☆☆☆

مشق

(الف) مفصل جوابات لکھیں۔

1۔ ''عبادت گاہ خواہ کسی بھی مذہب کی ہو قابلِ احترام ہے'' ایک نوٹ لکھیں۔

2۔ ایسے آداب بتائیں، جو سب عبادت گاہوں کے لیے مشترک ہیں۔

(ب) مختصر جوابات لکھیں۔

1۔ کسی دوسرے مذہب کی عبادت میں جاتے ہوئے کن آداب کا خیال رکھنا ضروری ہے؟

2۔ مسیحی گرجا گھر میں مرد اور عورتوں کے بیٹھنے کے کیا آداب ہیں؟

3۔ وہارہ میں داخل ہوتے وقت لباس کیسا ہونا چاہیے؟

4۔ ایک مسلمان کے لیے مسجد میں داخل ہوتے وقت کن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے؟

5۔ گوردوارہ میں کون کون سی چیزیں لے جانا منع ہیں؟

(ج) دُرست جواب کو نشان (✓) لگائیے۔

1۔ آداب سے کسی ملک کے معاشرے کی ....ترجیحات کا پتا چلتا ہے۔

(ا) مذہبی (ب) تاریخی

(ج) ثقافتی (د) ا، ب، ج

2۔ آداب.................ہوتے ہیں۔

(ا) حسن زندگی (ب) تہذیبی عناصر

(ج) غیر رسمی قوانین (د) زندگی کے سلیقے

3۔ وہارہ.................کی عبادت گاہ ہے۔

(ا) جین مت (ب) بدھ مت

(ج) ہندو دھرم (د) سکھ مذہب

4۔ مسیحی گرجا گھر میں.................بیٹھتے ہیں۔

(ا) سیدھی قطاروں میں (ب) نیم دائرے میں

(ج) گول دائرے میں (د) مرد و خواتین الگ الگ

5۔ گورودوارے میں .... لے کر جانا منع ہے۔

(ا) انڈے (ب) گوشت

(ج) سگریٹ (د) ا، ب، ج

(د) صحیح جملے کے سامنے ''ص'' اور غلط کے سامنے ''غ'' لگائیے۔

1۔ آداب بعض اوقات ایسے فسادات سے بچاتے ہیں جن سے قانون نہیں بچا سکتا۔

2۔ ہر عبادت گاہ میں تمباکو نوشی منع ہے۔

3۔ بدھ مت اپنی عبادت گاہ میں دوسرے مذاہب کے پیروکاروں کا آنا اچھا نہیں سمجھتے۔

4۔ یہودی عبادت گاہ کو سینا گاگ کہتے ہیں۔

5۔ عبادت گاہ میں غیر ضروری گفتگو ممنوع ہے۔

(ہ) طلبہ کے لیے سرگرمیاں:

1۔ اپنے استاد محترم کے ساتھ مل کر مختلف مذاہب کی عبادت گاہیں دیکھیں اور وہاں ذمہ داروں سے داخلے کے آداب دریافت کریں۔

2۔ مختلف مذاہب کی عبادت گاہوں کی تصاویر کمرۂ جماعت میں آویزاں کریں۔

(و) اساتذہ کے لیے ہدایات:

ادب واحترام کے کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ اس موضوع پر سوال وجواب کی ایک نشست رکھیے۔

☆☆☆☆

عوامی مقامات کے آداب

دفاتر :

ہر دفتر کے آداب دستاویزی شکل میں ہوتے ہیں لیکن زیادہ تر روایات پر مشتمل ہیں اور ان کا تعلق عام سوجھ بوجھ، خوش اخلاق اور شائستگی سے ہوتا ہے۔ چند اہم آداب یہ ہیں :

1۔ دفتر میں ہر ایک کے ساتھ خوش اخلاقی سے پیش آیئے اور ان کی سہولتوں کا خیال رکھیے۔

2۔ دفتر میں موجود اور باہر سے آنے والوں کے ذاتی اُمور کا خیال رکھیں اور ان میں مداخلت نہ کریں۔

3۔ دوسروں کے خطوط مت پڑھیے۔

4۔ آپ کے چہرے پر مسکراہٹ اور دھیمی گفتگو سے دفتر میں آنے والوں کی تکالیف نصف رہ جاتی ہیں۔ اس لیے ہمیشہ دوسروں کا استقبال مسکرا کر کریں۔

5۔ اپنے ہم کار ساتھیوں میں سے کسی کو کم تر اور کم ذمہ دار تصور نہ کریں۔

6۔ سب کے سامنے دوسروں کو تنقید کا نشانہ نہ بنائیں، ضروری بات کہنا ہو تو تنہائی میں کہیں۔

7۔ اعلیٰ افسر سے اختلاف کی صورت میں الگ سے وقت لے کر اپنا نقطۂ نظر ان کے سامنے واضح کریں۔

8۔ اپنا روزمرہ کام ہر روز نمٹا دیجیے۔

9۔ دفتر میں موبائل فون کے بکثرت استعمال سے پرہیز کریں۔ سرکاری اور نہایت ضروری اُمور کے لیے فون سننے کے دوران میں اپنا لہجہ دھیما رکھیے۔

10۔ دوسروں کے ساتھ گھل مل کر رہیے اور مشترک کاموں میں شرکت کیجیے۔

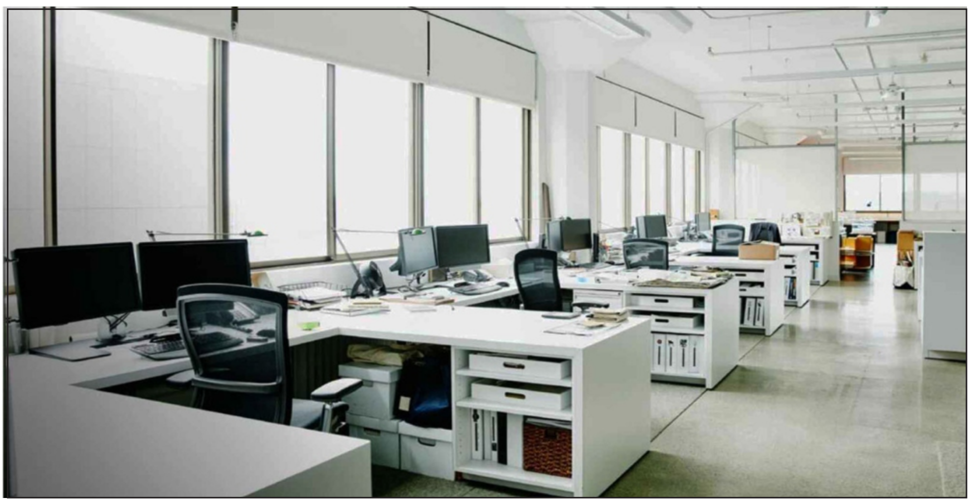

بینک :

بینک ایک اہم سماجی ادارہ ہے جہاں رقوم جمع کرائی جاتی ہیں اور وقت ضرورت زیورات یا اہم دستاویزات بھی حفاظت کے لیے رکھی جاتی ہیں۔ اسی طرح حسبِ ضرورت رقوم، زیورات یا اہم دستاویزات وہاں سے واپس لی جاتی ہیں۔ عام طور پر بینکوں کا عملہ اعلیٰ تعلیم یافتہ اور مہذب ہوتا ہے۔ نیز انھیں اعلیٰ حکام کی جانب سے بینک سے لین دین رکھنے والے افراد کے ساتھ معقول رویے کی تلقین کی جاتی ہے تاہم بینک کے عملے اور بینک سے لین دین کرنے والوں کو ان آداب کا خیال رکھنا چاہیے۔

1۔ بینک میں کاروباری اوقات مقرر ہیں ان کا خیال رکھیں۔ مقررہ اوقات کے بعد عملہ سے خدمت لینے پر اصرار نہ کریں۔

2۔ لین دین کے اوقات میں عموماً رش ہوتا ہے۔ اس لیے قطاریں بنا کر رقم کا لین دین کریں یا یوٹیلیٹی بل جمع کرائیں۔

3۔ اکثر بینکوں میں مشینی ٹوکن کی سہولت موجود ہوتی ہے، اس سے استفادہ کریں اور سکون سے اپنی باری کا انتظار کریں۔

4۔ بعض اوقات رش یا کمپیوٹر میں خرابی کی وجہ سے عملے کی قوتِ کار میں کمی آنے پر غیر جذباتی رویہ اختیار کریں۔

5۔ موبائل فون بینک کے اندر استعمال نہ کریں یہ بات حفاظتی نقطۂ نظر سے آپ کے اور بینک کے مفاد میں ہے۔

6۔ بینک سے رقم وصول کر کے کاؤنٹر پر ہی گن لیجیے۔

7۔ کاروباری اور اخلاقی آداب پر عموماً بینک کے عملے کو عبور حاصل ہوتا ہے لیکن تکرار یا غلط فہمی کی صورت میں بینک کے سینئر افسران سے رجوع کریں۔

8۔ کسی قسم کی معلومات، وضاحت، رہنمائی یا مدد کے لیے کسٹمر سروس کے مقام پر موجود افسر سے رجوع کریں۔

ہسپتال :

ہسپتال میں آپ تیمار دار ہیں یا ملاقاتی ہیں۔ سب کے لحاظ سے کچھ قوائد وضوابط پر عمل کرنا ضروری ہے تا کہ ہسپتال کی فضا اور کام میں خلل نہ پڑے۔

1۔ ہسپتال میں جانے سے پہلے فون کر کے مریض کے گھر والوں سے آنے کی اجازت لیں۔

2۔ جو اوقاتِ کار ہسپتال میں ملاقات کے لیے مقرر ہیں اُسی میں مریض کو دیکھنے جائیں تا کہ ہسپتال کے کام میں خلل نہ پڑے۔

3۔ مریض کے گھر والوں کو جانے سے پہلے اطلاع دیں۔ اگر مریض کے بارے میں ڈاکٹر کی طرف سے کوئی خاص ہدایات ہیں تو اُن پر عمل کریں۔ خاص طور پر بچوں کے وارڈ میں جانے سے پہلے احتیاط کریں۔

4۔ مریض کے گھر والوں سے پوچھ کر مریض کے لیے کھانے پینے یا کوئی تحفہ لے کر جائیں۔ مثلاً، پھول، پھل یا کتابیں وغیرہ۔ بچوں کے لیے کھلونے وغیرہ۔

5۔ ہسپتال میں جانے سے پہلے صاف لباس پہنیں، چہرے پر ماسک اور ہینڈ سینٹائزر کا استعمال کریں۔ ہسپتال سے واپس آئیں تو فوراً کپڑے تبدیل کریں اور غسل کریں۔

6۔ ہسپتال میں داخل ہوں تو الیکٹرانک آلات مثلاً موبائل فون، آئی پیڈ وغیرہ کا استعمال نہ کریں۔

7۔ ہسپتال اور مریض کے کمرے میں اونچی آواز میں باتیں نہ کریں۔ تیز خوشبو وغیرہ کا استعمال نہ کریں۔

8۔ مریض اگر وارڈ میں داخل ہوں تو باقی مریضوں کے آرام کا خیال رکھیں۔ چھوٹے بچوں کو اپنے ساتھ ہسپتال لے کر نہ جائیں۔

9۔ مریض کی بیماری کے بارے میں اُس سے سوالات نہ پوچھیں، اور نہ اپنی طرف سے کوئی مشورہ اور دوائی مریض کو بتائیں۔ مریض کے بستر پر نہ بیٹھیں بہت دیر مریض کے پاس نہ بیٹھیں۔

10۔ مریض سے خوشگوار ماحول میں باتیں کریں۔ اگر آپ کو زکام یا کوئی دوسرے وبائی بیماری ہے۔ تو ایسی حالت میں ہسپتال نہ جائیں۔

11۔ ہسپتال کے قوانین کا احترام کریں۔ ہسپتال کے عملے مثلاً ڈاکٹر، وارڈ ورکر، نرسز وغیرہ کے ساتھ تعاون کریں اور احترام سے پیش آئیں۔

12۔ ہسپتال میں بہت سے افراد اکٹھا ہو کر مریض کے کمرے یا وارڈ میں نہ جائیں۔خواتین مریض کے کمرے یا وارڈ میں مرد حضرات اجازت لے کر جائیں۔

13۔ مختلف امراض مثلاً کرونا،فلو،ڈینگی وغیرہ کے دنوں میں ہسپتال جانے سے گریز کریں۔

پارک :

پارکوں میں لوگ سیر و تفریح یا ورزش کے لیے جاتے ہیں جو لوگ ورزش کے لیے جاتے ہیں۔ وہ عموماً صبح یا شام میں جاتے ہیں۔ ورزش کے لیے خاص کھلا ہوادار لباس پہنا جاتا ہے۔ کچھ لوگ ہفتہ وار چھٹی یا خاص دنوں کی چھٹیوں میں فیملی کے ساتھ سیر و تفریح کے لیے پارکوں کا رُخ کرتے ہیں۔ اگر پارک بڑا ہے تو اس میں عموماً بچوں کے لئے کھیلنے کے لیے ایک الگ جگہ ہوتی ہے۔ جہاں بچوں کے لیے جھولے لگائے جاتے ہیں وہاں بچے والدین کے ساتھ جائیں، بچوں کو جھولوں پر اکیلا نہ چھوڑیں اور اس کی حفاظت کا خیال رکھیں۔ ورزش کرنے والوں کے لیے پارکوں میں الگ جگہ اور چلنے کا ٹریک (چلنے کا راستہ) بنا ہوتا ہے۔

تفریح کے لیے آنے والوں کے لیے کھانے پینے کی دکانیں (Stalls) ہوتی ہیں۔جس طرح ہر عوامی مقام پر جانے اور وہاں قیام کے کچھ قواعد وضوابط ہیں اسی طرح پارک کے بھی قواعد وضوابط ہیں۔

1۔ پارک میں جانے کے لیے مقررہ اوقات پر عمل کریں پارک بند ہونے کے وقت سے کچھ پہلے پارک سے باہر آجائیں۔

2 سیر وتفریح کے وقت اگر آپ کچھ کھاتے پیتے ہیں تو کوڑا، کوڑادان میں ہی ڈالیں اپنی جگہ صاف کر کے اُٹھیں، اگر چلنے کے (Walk) دوران کوئی کوڑا پھینکتا نظر آئے تو اُسے آرام سے سمجھائیں۔

3۔ سگریٹ نوشی یا کسی بھی طرح کی نشہ آور اشیا کا استعمال نہ کریں۔

4۔ بچوں کے پارک میں جھولوں کے لئے اپنے بچوں کی باری کا انتظار کریں بچوں کو یہ بات سمجھائیں کہ جو بچے جھولا استعمال کر رہے ہیں جب وہ فارغ ہو گئے تو پھر آپ جھولا استعمال کریں۔

5۔ پارک میں لڑائی جھگڑا اور اونچی آواز میں گفتگو یا میوزک کا استعمال نہ کریں۔ آپس میں بات چیت آہستہ آواز میں کریں۔

6۔ وبائی امراض سے احتیاط کے پیشِ نظر پارک میں جائیں تو ماسک اور ہینڈ سینیٹائزر کا استعمال کریں۔

7۔ پارک میں موجود پھولوں کے پودوں اور پھلوں کے درخت یا کسی بھی ایسی چیز جو پارک کا حصہ ہیں کو نقصان نہ پہنچائیں، کیاری میں پودوں اور باڑھوں سے دور رہیں۔

8۔ پارک میں اگر اجازت نہ ہو تو پالتو جانوروں کو لے کر نہ جائیں تا کہ دوسرے لوگوں کو تکلیف نہ ہو۔

9۔ کوئی بھی فرد پارک کے اندر کوئی ایسی حرکت نہ کرے جو دوسروں کے لیے نقصان دہ ہو اور پریشانی کا باعث بنیں۔

10۔ پارک میں موسم کے لحاظ سے لباس پہن کر جائیں خاص طور پر بچوں کو موسم سرد ہو تو گرم اور موٹا لباس اور گرمی کے موسم میں ہلکا لباس پہنائیں۔

11۔ پارک میں ورزش کے لیے جائیں تو لباس اور جوتوں کا استعمال ورزش کے مطابق کریں۔

12۔ پارک میں داخل ہونے کے لیے ہمیشہ صدر دروازے (مین گیٹ) کا استعمال کریں۔ دیواریں پھلانگ کر پارک میں داخل نہ ہوں۔

13۔ پارک میں خواتین، بزرگ، معذور افراد اور بچوں کا خاص خیال رکھیں۔ اُن پر فقرہ بازی یا بدتمیزی نہ کریں۔

14۔ پارک میں لگے معلوماتی کتبوں پر لکھی ہدایات کے مطابق عمل کریں۔ پارک کے تمام قواعد وضوابط کا احترام کریں۔

جلّو پارک۔ لاہور

☆☆☆☆

مشق

(الف) مفصل جوابات لکھیں۔

-1 عوامی مقامات پر آداب کی افادیت بیان کریں۔

-2 درج ذیل پر مختصر نوٹ لکھیں۔

(i) بس میں سفر کے آداب (ii) ہسپتال کے آداب

(ب) سوالات کے مختصر جوابات لکھیں۔

-1 آداب ایک فرد کو کیا فائدہ دیتے ہیں؟

-2 آداب معاشرے کے لیے کیوں کر مفید ہیں؟

-3 بینک میں رقم کہاں گننا چاہیے؟

-4 دفتر میں آپ کا رویہ کیسا ہونا چاہیے؟

-5 مختلف عوامی مقامات پر موبائل فون کے استعمال کے کیا آداب ہیں؟

-6 ہسپتال میں کیا تحائف لے کر جانے چاہیے؟

-7 ہسپتال سے واپس آنے کے بعد فوراً کیا کرنا چاہیے؟

-8 پارک میں جانے کے کوئی سے پانچ آداب بتائیں۔

(ج) درست جواب کی نشاندہی کیجیے۔

-1 دفتر کے آداب...................... ہوتے ہیں۔

(ا) دستاویزی شکل میں (ب) روایات پر مشتمل

(ج) دفتر میں آویزاں (د) منتظم کے پاس

-2 ایسا خط جس کا تعلق آپ سے نہیں اُسے......................۔

(ا) پڑھ کر متعلقہ برانچ میں بھجوا دیں۔ (ب) مت پڑھیے۔

(ج) میز پر پڑا رہنے دیں۔ (د) سائل کو واپس بھجوا دیں۔

-3 پارک میں کوڑا...................... میں ڈالیں۔

(ا) ٹوکری (ب) کیاری

(ج) کوڑا دان (د) لفافے

4- شائستگی.................... کا نام ہے۔

(ا) مذہب (ب) آداب (ج) تعلیم یافتہ ہونے (د) ا،ب،ج

5- بینک کا عملہ.................... ہوتا ہے۔

(ا) بدتمیز (ب) ان پڑھ (ج) تعلیم یافتہ (د) سست

6- ہسپتال میں داخل ہوتے ہی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔بند کر دیں۔

(ا) موبائل فون (ب) گاڑی کا انجن (ج) کوٹ کے بٹن (د) ٹیلی ویژن

7- مریض سے ہمیشہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔لہجہ میں بات کریں۔

(ا) سخت (ب) خوش گوار (ج) غصہ (د) بدتمیز

8- پارک میں لوگ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کے لیے جاتے ہیں۔

(ا) سونے کے لیے (ب) ورزش اور سیر و تفریح (ج) پڑھائی کرنے (د) لڑائی

9- پارک میں کوڑا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ڈالیں۔

(ا) جھولوں میں (ب) کوڑادان میں (ج) درختوں میں (د) کیاریوں میں

10- پارک میں کیاری سے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔نہ توڑیں۔

(ا) پھول (ب) پھل (ج) پتے (د) ٹہنی

(د) صحیح جملے کے سامنے ''ص'' اور غلط جملے کے سامنے ''غ'' لکھیں۔

1- ہسپتال کے عملے کے ساتھ مکمل تعاون کریں۔

2- ہسپتال میں ہمیشہ دیوار پھلانگ کر آئیں۔

3- ہسپتال جانے سے پہلے مریض کے گھر والوں کو اطلاع دیں۔

4- بینک میں معلومات اور راہنمائی کے لیے چوکیدار سے بات کریں۔

5- پارک میں خواتین بچوں وغیرہ پر فقرہ بازی نہ کریں۔

6- پارک میں اونچی آواز میں گفتگو یا میوزک نہ سنیں۔

7- بینک میں اگر کام وقت پر نہ ہو تو اونچی اور تیز آواز میں بولیں۔

8- پارک جائیں تو موسم کے مطابق لباس کا استعمال کریں۔

(ہ) **طلبہ کے لیے سرگرمیاں:**

-1 کمرہ جماعت کے آداب کیا ہیں؟ گروہی مباحثے کے بعد اہم نکات خوش خط لکھ کر کمرہ جماعت میں آویزاں کریں اور تمام طلبہ ان آداب پر عمل کریں۔

(و) **اساتذہ کے لیے ہدایات:**

-1 بچوں کو مہذب بنانا ہے تو ان سے مقررہ آداب کی پابندی کرائیے۔ آداب پر عمل کرنے والے بچوں کی حوصلہ افزائی بھی کریں۔

☆☆☆☆